نوحہ

سجادؑ میں زینبؑ ہوں میرے سر پہ ردا کوئی نہیں بازارِ جفا
مجمع ہے کوفیوں کا میرے چلنے کی جا کوئی نہیں بازارِ جفا

۱) سجادؑ میرے سر سے کئیں بار چھنی چادر
بلوے میں نبی زادی پھروائی گئی در در
مِل جائے ردا مجھ کو اور میری دعا کوئی نہیں بازارِ جفا

۲) سجادؑ چلوں کیسے لاکھوں ہیں تماشائی
یاد آتا ہے رہ رہ کے عباسؑ میرا بھائی
فریاد کروں کس سے اب تیرے سوا کوئی نہیں بازارِ جفا

۳) سجادؑ میرے دل کو یہ درد ستاتا ہے
سر غازی کا نیزے سے جب خاک پہ آتا ہے
سر میرا کھُلا دیکھے غم اِس سے بڑا کوئی نہیں بازارِ جفا

۴) معلوم ہے عادا کو غازی کی بہن ہوں میں
بے دست ہے وہ غازی پابندِ رسن ہوں میں
یاد آئی وفا اُس کی جب پاس رہا کوئی نہیں بازارِ جفا

۵) مجبور ہوں بے بس ہوں میں رو بھی نہیں سکتی
دُرّوں کی اذیّت سے میں سو بھی نہیں سکتی
اِس درجہ مصیبت میں ہمدرد میرا کوئی نہیں بازارِ جفا

۶) سجادؑ تیری حالت دیکھی نہیں جاتی ہے
بے پردہ مجھے دیکھے یہ بات رُلاتی ہے
سجادؑ تیری طرح کانٹوں پہ چلا کوئی نہیں بازارِ جفا

۷) جاتا ہے سوئے زنداں اب کُنبہ محمدؐ کا
رسی میں بندھے قیدی کانٹوں سے بھرا رستہ
اُمّت نے ستم ڈھائے قسمت سے گِلا کوئی نہیں بازارِ جفا

۸) موت آئے گی زنداں میں میری بالی سکینہؑ کو
کیا جاکے بتاؤں گی بیمارِ مدینہ کو
غم دل پہ اُٹھانے کو اب باقی بچا کوئی نہیں بازارِ جفا

۹) بازارِ ستم میں تھا زینبؑ کا عجب عالم
مظؔہر میں لِکھوں کیسے ظالم نے کہا جِس دم
ہے کون تیرا وارث زینبؑ نے کہا کوئی نہیں بازارِ جفا